سوال

میری چار برس قبل ایک شخص سے شادی ہوئی اوراس کی ایک بیٹی بھی ہوچکی ہے، خاوند مجھے کہنے لگا یہ شادی میری بیوی اور والد پر مخفی رہنی چاہیے حتی انہیں لوگوں کے ذریعہ ہی علم ہو میری جانب سے پتہ نہ چلے، میں نے اس کی موافقت کی اورجب سے ہم نے شادی کی ہے وہ میرے پاس صرف ایک ہفتہ سویا ہے، وہ بھی اس طرح کہ سفر کا بہانہ کرکے اوراس کے بعد وہ میرے پاس گھر میں نہیں سویا، میں اکیلی رہ رہی ہوں وہ روزانہ آتا تھا اورمجھے حمل بھی ٹھر گیا اور میں نے ایک بچی بھی جنم دی جس کی عمر دو برس ہوچکی ہے اور آج تک اس بچی کا نام اندراج نہیں کرایا گیا اس خوف سے کہ کہیں اس کی بیوی کو علم نہ ہوجائے، یہ سارا وقت میں صبر و شکر میں بسر کرتی رہی اور کہتی کہ کوئی حرج نہیں کیونکہ صراحتا میرا خاوند ایک انسان ہے جس کی کوئی مثال نہیں ملتی، وہ مجھ سے محبت کرتا ہے لیکن ساڑھے تین برس گزرنے کے بعد اس کی پہلی بیوی اوراس کے والد کو علم ہوگیا اور وہ مجھے طلاق دینے کا مطالبہ کرنے لگی لیکن خاوند نے مجھے طلاق دینے سے انکار کردیا اوراسے بھی طلاق دینے سے انکار کردیا، لیکن اب تک وہ ہمارے درمیان عدل نہیں کرپارہا، اور میرے اوراپنی بیٹی کے ہاں کبھی نہیں سویا، اورنہ ہی اس نے بچی کااپنے نام سے اندراج کرایا ہے مجھے اس کا سبب معلوم نہیں کہ ایسا کیوں ہے، حتی کہ جمعہ کے دن بھی اس کے لیے ہمارے ہاں آنا مشکل ہوچکا ہے، یہاں تک کہ اگر میری بیٹی رات کو بیمار ہوجائے تو میں اسے نہیں بتا سکتی اور ہمیشہ اکیلے ہی ہاسپٹل لے جاتی ہوں مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ میں کیا کروں، اللہ کی قسم میں ہر وقت اللہ سے دعا کرتی ہوں کے وہ مجھے صبر دے کیونکہ ان برسوں میں مجھے بہت زیادہ اکتاہٹ و تھکاوٹ ہوچکی ہے، اور پتہ نہیں کب تک ایسا ہو یہ علم میں رہے کہ میرا خاوند اللہ سے ڈرنے والا ہے، اور کبھی نماز ترک نہیں کی، اور نیکی و بھلائی کے عمل کرنے والا ہے، جب بھی میں نے اس سے بات کی تو وہ مجھے کہتا ہے ہر چیز اپنے وقت پر اچھی ہوتی ہے، اور تم نے بہت صبر کیا ہے، اب تم زیادہ صبر نہیں کرسکتی، برائے مہربانی میرا تعاون کریں کیونکہ حقیقتا میں زیادہ ظلم برداشت نہیں کرسکتی ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اول :

مرد کا اپنی دوسری شادی کو خفیہ رکھنا غالبا نئی بیوی پر ظلم کا باعث بنتا ہے، اور وہ اپنی زندگی اور تصرفات و معاملات میں مذبذب سا ہوتا ہے، اسے خدشہ ہوتا ہے کہ اگر اس نے کوئی بھی ایسا کام کیا تو اس کی پہلی بیوی کو دوسری شادی کا علم ہوجائیگا، اسے یہی خدشہ لگا رہتا ہے، اور یہ چیز اسے بعض غلطیوں کے ارتکاب کی طرف لے جاتا ہے

اوراس لیے کہ آپ ابتدا میں اس پر راضی ہوچکی تھیں اس لیے اب تمہیں ایک جانب سے جو کچھ ہوا ہے اس پر صبر کرنا اوراسے برداشت کرنا ہوگا، اور آپ کو دوسری طرف اس کی اصلاح کرنے کی کوشش کرنی چاہیے

اگرچہ آپ کے خاوند کے پاس آپ کے ہاں شادی کا انکشاف ہونے سے قبل عذر تھا، لیکن اب تو اس کے لیے کوئی عذر نہیں، اس لیے اس پر واجب ہے کہ وہ آپ دونوں کے ہاں رات بسر کرنے میں عدل و انصاف سے کام لے، جتنی راتیں پہلی بیوی کے پاس بسر کرتا ہے اتنی ہی آپ کے پاس بسر کرے، اور آپ کو اس حق کے مطالبے کا بھی حق ہے جو اللہ نے اس پر واجب کیا ہے اور آپ کو یہ حق دیا ہے

اوراگر وہ اس پر اصرار کرے اور ایسا کرنے سے انکار کرتا ہے تو آپ کو اختیار ہے کہ آپ یا تو اس کے ساتھ اسی طرح زندگی بسر کرتی رہیں حتی کہ اللہ تعالی آپ کے لیے آسانی پیدا فرمائے، اور ہم آپ کو نصیحت یہی کرتے ہیں کہ آپ یہی اختیار کریں اوراس کے ساتھ زندگی بسر کرتی رہیں، یا پھر آپ اس سے علیحدگی بھی اختیار کرسکتی ہیں

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں جبکہ شادی کا انکشاف بھی ہوچکا ہے تو آپ کسی اہل علم اور عقل و دانش رکھنے والے کو بطور واسطہ استعمال کریں تا کہ اس کے ساتھ معاملہ طے ہوسکے اور اس کا کوئی حل نکلے، اور اس کو اللہ تعالی کے لازم کردہ حق کی ادائیگی پر التزام کرایا جائے: کہ وہ پہلی اور دوسری بیوی کے درمیان عدل وانصاف کرے، اور آپ کی بیٹی کا سرکاری محکمہ میں اندراج کرائے، کیونکہ یہ ضروری چیز ہے اور وہ اس پر کیسے راضی ہوگا کہ اس کی بیٹی ایسے ہی رہے اور اس کا کوئی نسب نہ ہو اور اس کے حقوق ضائع ہونے کا خطرہ ہو ؟

اب معاملہ آپ کے پاس ہے: اسے نصیحت کریں اور اسے اللہ کا ڈر یاد دلائیں اور اگر وہ اس کو قبول نہیں کرتا تو پھر آپ اپنے یا اس کے خاندان میں سے عقل و دانش رکھنے والے افراد سے رابطہ کریں کہ وہ آپ کے مابین معاملہ حل کروائیں، اور اس پر اللہ کے واجبات کی ادائیگی کو لازم کرائیں، کہ وہ بیویوں کے مابین عدل وانصاف سے کام لے، اور اپنی بیٹی کا سرکاری طور پر اندراج کرائے

اور آپ اللہ سبحانہ وتعالی سے صحیح راہ کی توفیق طلب کرتی رہیں، اور خاص کر اپنے اور خاوند کے لیے ہدایت کی طلبگار رہیں، ہم بھی اللہ اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ دونوں کو خیر و بھلائی پر جمع کرے، اور آپ کے معاملات میں آسانی پیدا فرمائے جس میں اس کی رضامندی ہے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

127670